الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہ

محترم عبدالحمید شہباز مرحوم ایک مخلص اور محنتی انسان

حضرت مولانا عبدالحق چوہان مدظلہ کے برادر بزرگ محترم عبدالحمید شہباز مرحوم کی وفات پر محترم الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہ (امیر مجلس احرارِ اسلام پاکستان) نے مولانا عبدالحق کو جو تعزیت نامہ ارسال کیا وہ من و عن قارئین کی نذر ہے۔

برادرِ گرامی قدر زید مجدکم ـــــــــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــــــــ

اگرچہ بندہ سال بھر سے اب بہاول پور میں ہے لیکن بوجہ خرابیٔ طبع اور ضعیف العمری زیادہ تر گھر ہی میں رہ جاتا ہے ملاقاتوں کا سلسلہ کافی حد تک محدود ہے اسی وجہ سے محترم برادر مرحوم و مغفور مولوی عبدالحمید شہباز کی علالت اور وفات کی اطلاعات سے محروم رہا۔ ہمارے ختم نبوۃ تحریک کے اسیر ساتھی (جو خود بھی عرصہ سے صاحب فراش ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت یاب فرمائے۔ آمین) علامہ منظور احمد رحمت کا ہفت روزہ "مدینہ" کا تازہ شمارہ پرسوں ملا۔ تو اس کے شذرہ سے مرحوم شہباز صاحب کی رحلت کا علم ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس کے بعد ایک عزیز کے ہاتھ میں جریدہ "حقیقت" کا جنوری کا پرچہ دیکھ کر اس کی ورق گردانی کا اتفاق ہوا۔ جس میں والہانہ انداز سے حقیقت نگاری کے ساتھ مرحوم کو عقیدت کے پھول پیش کئے گئے ہیں۔

یہ دنیا فانی ہے۔ اس میں کسی کو قرار نہیں اور ہم لوگ جو کمر باندھے چلنے کو تیار بیٹھے ہیں۔ رفتگان کے لئے سوائے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت و ترقیٔ درجات کے کیا کر سکتے ہیں۔

مرحوم شہباز سے میری پہلی ملاقات ٹکی مسجد رحیم یار خان والے گراؤنڈ میں قائم شدہ احرار ڈویژنل کانفرنس کے شاندار پنڈال میں ہوئی۔ جہاں مجھے ان کا قلم برداشتہ لکھا ہوا خطبۂ استقبالیہ دکھایا گیا۔ اور میں حیرانی کے عالم میں ان کے چھریرے مہرے کے بھول پن اور سادہ لباس کی وضع قطع کر دیکھتا رہا۔ پھر خطبہ کے بولتے ہوئے مرصع اور قافیہ وار الفاظ کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکا۔ جبکہ دوسری طرف آپ خود وسیع پنڈال کے اسٹیج، ابواب، اطراف وغیرہ کے لئے جو دیدہ زیب طغرے تحریر کر کے اپنی خداداد خوشنویسی کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان کے لئے بھی مجھے تحسین و آفرین کے الفاظ کہے بغیر قرار نہ آیا۔ گویا دونوں بھائیوں نے میرے دل کو موہ لیا۔ اور جب بستی مولویاں کی نسبت سے متحدہ ہندوستان اور بہاول پور کے ریاستی دور میں ۴۵-۱۹۴۲ء جماعتوں کی رجسٹریشن کیلئے پابندیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ریاست میں مجلس احرار اسلام ہند کی تاسیس کے واقعات کی یاد تازہ ہو گئی کہ رحیم یار خان کے علاقہ سے بستی مولویاں کے قدیم عربی دینی مدرسہ کی بدولت مولوی صالح محمد صاحب (قلندر احرار) کا اسم گرامی جب اجاگر ہوا۔ تو میری حیرت و استعجاب میں معاً کمی واقع ہو گئی۔ مولوی صالح محمد مرحوم کو اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت

(بقیہ صفحہ پر)